پی ایم ای-ودیا

ہر جگہ، ہر سیکھنے والے کو بااختیار بنانے کی پہل

اہم نکات

- دیکشا، پی ایم ای ودیا کا ایک اہم جزو ہے، جس کے مارچ 2026 تک 2.00 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ صارفین ہیں۔
- جنوری 2026 تک، ہندوستان کے مقامی ایم او او سی پلیٹ فارم سویم میں 5.80 کروڑ سے زیادہ اندراج ہیں۔
- 48 ڈی ٹی ایچ سویم پربھا چینل ہیں جو 24 گھنٹے تعلیمی مواد فراہم کرتے ہیں جو مختلف ہندوستانی زبانوں میں قابل رسائی ہیں۔
- ایس اے ٹی ایچ ای ای، جسے وزارت تعلیم نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کانپور کے اشتراک سے شروع کیا ہے، ایک پورٹل ہے جو خصوصی طور پر اعلی تعلیم اور داخلہ امتحان کے لیے وقف ہے، جو ویب سائٹ اور 7 ڈی ٹی ایچ سویم پربھا چینلز کے ذریعے قابل رسائی ہے۔

تعارف

تعلیم اور علم کی ترسیل، طلباء کی فکری اور سماجی بنیادوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے، انہیں تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں معنی خیز شراکت کے لیے تیار کرتا ہے۔ مستقبل کے لیے تیار تعلیمی نظام کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے جو سیکھنے والوں کی متنوع ضروریات کے لیے جامع اور ذمہ دار ہو، حکومت نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے ذریعے اس وژن کو واضح کیا۔ این ای پی 2020 ہندوستان کے تعلیمی نظام کے لیے ایک تبدیلی لانے والا وژن پیش کرتی ہے۔ اس کا مقصد معیاری تعلیم تک مساوی رسائی کو یقینی بنانا اور جامع اور کثیر شعبہ جاتی تعلیم کو فروغ دینا ہے۔ یہ پالیسی تنقیدی سوچ اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ تدریس اور سیکھنے کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کی بھی کوشش کرتی ہے۔ ہندوستان میں 24.8 کروڑ اسکول جانے والے بچے ہیں[1] اور 4.33 کروڑ طلباء اعلی تعلیم میں داخل ہیں (اے آئی ایس ایچ ای-2021 [2] [22]، لیکن ان میں سے بہت سے دور دراز کے جغرافیائی علاقوں میں رہتے ہیں جہاں تعلیمی اداروں تک رسائی محدود رہتی ہے، اور کلاس روم کی باقاعدہ حاضری اکثر سماجی و اقتصادی مجبوریوں جیسے گھریلو ذمہ داریوں اور معاش کی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کی ضرورت کی وجہ سے محدود ہوتی ہے۔ یہ چیلنجز کئی خطوں میں تربیت یافتہ اساتذہ کی مسلسل کمی کی وجہ سے مزید بڑھ جاتے ہیں، جس کی وجہ سے سیکھنے کے ناہموار نتائج سامنے آتے ہیں۔ کووڈ-19 وبا نے کلاس روم کی روایتی تعلیم کو بھی متاثر کیا، جس سے تقریباً 25 کروڑ اسکولی بچے متاثر ہوئے اور اختراعی حل کی ضرورت میں تیزی آئی۔ اس تناظر میں، ڈیجیٹل تعلیم کو مستحکم اور شمولیت کے ایک اہم اہل کار کے طور پر تصور کیا گیا تھا؛ کلاس روم تک پہنچنے سے قاصر طلباء کے لیے، کلاس رومز کو ان کے پاس لے جایا گیا۔ حکومت ہند نے آن لائن سیکھنے کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع ڈیجیٹل تعلیمی پروگرام کے طور پر پی

ایم ای-ودیا پہل کا آغاز کیا۔ "ون نیشن، ون ڈیجیٹل ایجوکیشن انفراسٹرکچر" کے اصول پر بنایا گیا، پی ایم ای-ودیا متعدد پلیٹ فارمز کو مربوط کرتا ہے- جیسے کہ دکشا، سویم، سویم پربھا ٹی وی چینلز، ریڈیو، پوڈکاسٹ، اور کمیونٹی پر مبنی ڈیجیٹل رسائی تاکہ ملک بھر میں سیکھنے والوں کو جامع، قابل رسائی اور ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم فراہم کی جاسکے جو این ای پی 2020 کے طویل مدتی مقاصد کے مطابق ہو۔

پی ایم ای ودیا کا ارتقا: ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے تعلیم

پی ایم ای-ودیا کو ابتدائی طور پر 17 مئی 2020 کو ملک گیر کووڈ-19 لاک ڈاؤن کے درمیان ایک ایمرجنسی ملٹی موڈ ڈیجیٹل ایجوکیشن رسپانس کے طور پر لانچ کیا گیا تھا، جس سے ٹیلی ویژن، ریڈیو اور آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے سیکھنے کا تسلسل ممکن ہوا۔ اس کے بعد اسے باقاعدہ بنایا گیا اور 7 اگست 2020 کو آتم نربھر بھارت ابھیان کے تحت اس کا نام تبدیل کر دیا گیا، جس میں موجودہ ڈیجیٹل اثاثوں کو ایک متحد فریم ورک میں ضم کیا گیا۔

یہ ڈیجیٹل انڈیا، نیشنل مشن آن ایجوکیشن تھرو انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (این ایم ای آئی سی ٹی) اور سویم موکس پلیٹ فارم، سمگر شکشا، اور نشٹھا کی اساتذہ کی تربیت اور صلاحیت سازی کی کوششوں جیسے بنیادی پروگراموں پر مبنی ہے۔ آپریشنل ستونوں میں پی ایم ای ودیا کے سویم پربھا جزو کے تحت ون کلاس، ون ٹی وی چینل[4]، دیکشا[5] اور سویم موکس پورٹل میں شامل ون نیشن، ون ڈیجیٹل پلیٹ فارم وژن شامل ہیں۔

پی ایم ای ودیا: کلیدی ستون

پی ایم ای ودیا چھ کلیدی ستونوں پر مشتمل ہے، جو جامع اور مساوی ڈیجیٹل تعلیم تک عالمگیر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے آن لائن، آن ایئر اور آف لائن چینلز کو مربوط کرتے ہیں۔ ان میں شامل ہیں: اسٹڈی ویبز آف ایکٹیو لرننگ فار ینگ ایسپائرنگ مائنڈز (سویم) سویم پربھا، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر فار نالج شیئرنگ (دیکشا) ریڈیو، کمیونٹی ریڈیو اور پوڈکاسٹ کا وسیع استعمال، سی ڈبلیو ایس این کے لیے خصوصی ای مواد اور مسابقتی امتحانات کے لیے آن لائن کوچنگ۔

نوجوان اور باصلاحیت طلبہ کے لیے فعال تعلیم کو فروغ دینے والا اسٹڈی پلیٹ فارم — سویم (سویم)

سویم، جو آئی آئی ٹی مدراس کے تعاون سے شروع کیا گیا ہے جو ایک اہم قومی پہل ہے جس کا مقصد سیکھنے والوں کو "کوئی بھی، کہیں بھی، کسی بھی وقت سیکھنے" کے وژن کے مطابق اعلی معیار کے تعلیمی مواد تک مفت رسائی فراہم کرنا ہے۔ یہ پلیٹ فارم متعدد مضامین میں متنوع قسم کے کورسز پیش کرتا ہے، جو جامع اور اچھی طرح سے سیکھنے میں مدد کے لیے ممتاز اداروں کے ذریعے تیار کیے گئے ہیں۔ جنوری 2026 تک، دس قومی رابطہ کاروں، یعنی این پی ٹی ای ایل، یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای، سی ای سی، اگنو، آئی آئی ایم بی، این آئی ٹی ٹی آر، آئی این آئی، این سی ای آر ٹی، اور این آئی او ایس کے ذریعے سویم پر 4,400 سے زیادہ منفرد کورسز تیار کیے گئے ہیں۔ اس کے آغاز کے بعد سے، سویم ایم او او سی میں تقریباً 5.80 کروڑ سیکھنے والوں کا مجموعی اندراج ہوا ہے، جس میں 52.88 لاکھ سرٹیفکیٹ دیئے گئے ہیں۔

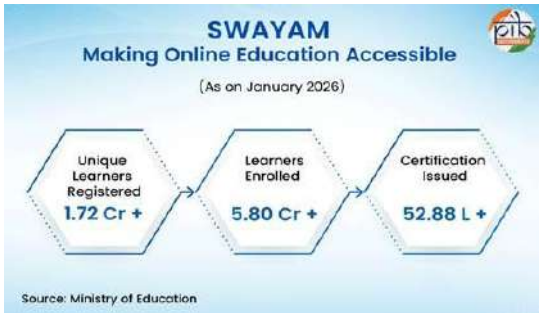

باضابطہ اعلی تعلیمی نظام کے اندر آن لائن لرننگ کے ہموار انضمام کو آسان بنانے کے لیے، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے سویم ریگولیشنز، 2021 کے ذریعے آن لائن لرننگ کورسز کے لیے کریڈٹ فریم ورک کو نوٹیفائی کیا، جو اعلی تعلیمی اداروں کو سویم کے ذریعے ایک سمسٹر میں کسی پروگرام کے کل کورسز کا 40 فیصد تک آفر کرنے کے قابل بناتا ہے۔

مزید برآں، تعلیمی استحکام اور طلباء کی سہولت کو بڑھانے کے لیے، یو جی سی نے یونیورسٹیوں کے لیے سویم کورسز کے امتحانات کے انعقاد کے لیے ایک فریم ورک بھی نوٹیفائی کیا ہے۔ یہ فریم ورک ان یونیورسٹیوں کو اجازت دیتا ہے جنہوں نے قواعد وضوابط کو اپنایا ہے کہ وہ سویم امتحانات منعقد کریں، اس طرح ادارہ جاتی شرکت اور آن لائن تعلیم کے طلباء پر مرکوز نفاذ کو مزید تقویت ملے گی۔

سویم کے کورسز میں چار کلیدی اجزاء شامل ہیں: (1) ویڈیو لیکچرز، (2) ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کے قابل پڑھنے کا مواد، (3) کوئز اور امتحانات کے ذریعے سیلف اسسمنٹ ٹیسٹ، اور (4) شکوک وشبہات کو حل کرنے کے لیے ایک آن لائن ڈسکشن فورم۔ آڈیو-ویڈیو ایلی مینٹس، ملٹی میڈیا، اور جدید تعلیمی اور تکنیکی طریقوں کے انضمام کے ذریعے سیکھنے کے عمل کو بڑھایا جاتا ہے۔

سویم کے ذریعے فراہم کیے جانے والے تمام کورسز سیکھنے والوں کے لیے مفت ہیں۔ تاہم، سرکاری سویم سرٹیفکیٹ کے خواہاں افراد کو پراکٹورڈ فائنل امتحانات کے لیے اندراج کرانا ہوگا، جس میں فیس شامل ہوتی ہے، اور مقررہ تاریخوں پر نامزد مراکز پر ذاتی طور پر شرکت کرنی ہوگی۔ سرٹیفکیٹ کی اہلیت کی تفصیلات ہر کورس کے صفحے پر متعین کی جاتی ہیں، اور سرٹیفکیٹ صرف ان تقاضوں کو پورا کرنے پر دیے جاتے ہیں۔ کریڈٹ ٹرانسفر کی منظوری دینے والی یونیورسٹیاں اور کالج ان کورسز کے نمبر یا سرٹیفکیٹ کو طلباء کے تعلیمی ریکارڈ میں شامل کر سکتے ہیں۔

سویم پربھا

سویم پربھا48ڈی ٹی ایچ چینلز کا ایک گروپ ہے جو اعلی معیار کے تعلیمی پروگراموں کو نشر کرنے کے لیے وقف ہے جس کا مقصد خاص طور پر دیہی علاقے کے طلباء کے لیے تعلیم کو قابل رسائی بنانا ہے۔ یہ چینل ملک بھر کے تمام طلباء کے لیے مفت دستیاب ہیں اور ڈی ڈی فری ڈش اور انٹرنیٹ ایپلی کیشنز کے ذریعے نشر کیے جاتے ہیں۔

دسمبر 2024 میں، حکومت ہند نے ڈی ٹی ایچ پر چینل 31 کا آغاز کیا، جو سماعت سے محروم طلباء، خصوصی اساتذہ، ذولسان کے حامل افراد اور متعلقہ تنظیموں کے لیے ہندوستانی اشاروں کی زبان (آئی ایس ایل) کی تربیت کے لیے وقف ہے۔

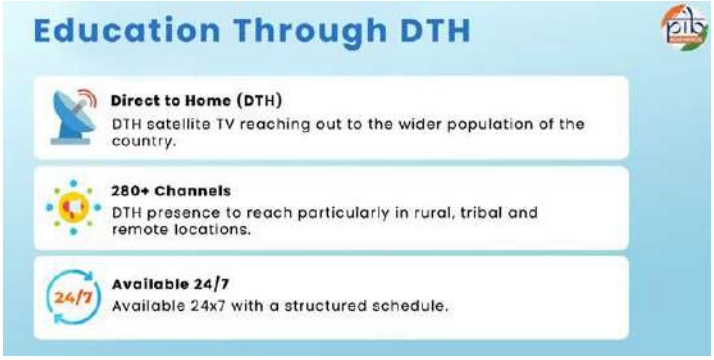

ساتھی

وزارت تعلیم نے آئی آئی ٹی کانپور کے اشتراک سے نومبر 2023 میں سیلف اسسمنٹ، ٹیسٹ اور ہیلپ فار انٹرنس ایگزامینیشن (ساتھی) پلیٹ فارم کا آغاز کیا ہے۔

یہ پلیٹ فارم انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) اور آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) جیسے ممتاز اداروں کے ماہرین تعلیم کے ذریعے تیار کردہ معیاری مواد تک مفت رسائی فراہم کرتا ہے۔ ان مواد کو جے ای ای، این ای ای ٹی، ایس ایس سی، آئی سی اے آر، سی یو ای ٹی، آئی بی پی ایس وغیرہ سمیت مختلف مسابقتی امتحانات کی تیاری میں طلباء / سیکھنے والوں کی مدد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ساتھی کی اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

- آئی آئی ٹیز اور ایمس کے ماہر اساتذہ کے ذریعے ریکارڈ شدہ اور براہ راست لیکچرز

- روزانہ پریکٹس کے مسائل (ڈی پی پیز) فرضی ٹیسٹ، اور کارکردگی کو مسلسل ٹریک کرنے اور بہتر بنانے کے لیے ذاتی تشخیص کے ٹول
- اعلی ادارہ جاتی سرپرستوں کی طرف سے حوصلہ افزا سیشن اور سرپرستی
- مسابقتی امتحان کے معیار کے مطابق 80,000 سے زائد اعلی معیار کے سوالات کے جامع ذخیرے تک رسائی
- آئی آئی ٹی اور اے آئی آئی ایم ایس کے طلباء کے ذریعہ شکوک وشبہات کو دور کرنے کے انٹرایکٹو سیشن منعقد کیے گئے۔
- امتحانات سے پہلے انٹینسیو کریش کورسز جن میں حقیقی وقت کے امتحان کے تجربے کے لیے آل انڈیا پریکٹس ٹیسٹ سیریز بھی شامل ہیں۔
- کثیر لسانی مواد، جو ہندی، انگریزی اور کئی علاقائی زبانوں میں دستیاب ہے۔
- طلباء کی شرکت اور دلچسپی کو فروغ دینے کے لیے ذاتی مطالعہ کے منصوبوں، کارکردگی کے تجزیات اور کھیل پر مبنی سیکھنے کے تجربات کے ذریعے مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید خصوصیات۔

وسیع تر رسائی کو آسان بنانے اور مختلف مسابقتی امتحانات کے لیے موثر تیاری کو قابل بنانے کی خاطر، سات مخصوص ڈائریکٹ ٹو ہوم (ڈی ٹی ایچ) چینلز فعال کیا گیا ہے۔ مزید برآں، رسائی کو بڑھانے اور آلات میں بغیر کسی رکاوٹ کے صارف کے تجربے کو یقینی بنانے کے لیے، آئی او ایس اور اینڈرائڈ دونوں پلیٹ فارمز کے لیے موبائل ایپلی کیشنز لانچ کیا گیا ہے، جس سے سیکھنے والوں اور طلباء کو کسی بھی وقت اور کہیں بھی پلیٹ فارم کے وسائل تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔

ٹیکنالوجی پر مبنی مساوی تعلیم اور ہنر مندی کے فروغ پر این ای پی 2020 کے زور کے ساتھ، ایس اے ٹی ایچ ای ای نے لاکھوں امیدواروں کو ڈیٹا بیکڈ تیاری کی حکمت عملی، ریئل ٹائم پروگریس ٹریکنگ، اور آئی آئی ٹی فیکلٹی اور ٹاپرس کی سرپرستی کے ساتھ بااختیار بنایا ہے۔ اس سے اعلی تعلیم اور روزگار کے شعبے میں امنگوں اور حصولیابیوں کے درمیان فرق کو مؤثر طریقے سے ختم کرنے میں مدد ملی ہے۔

دکشا (علمی اشتراک کیلئے ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ) پورٹل اور موبائل ایپ اسکولی تعلیم کے لیے ہندوستان کے اہم نیشنل ڈیجیٹل ایکو سسٹم کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اسے وزارت تعلیم، حکومت ہند کے زیر اہتمام تیار کیا گیا ہے۔ اس پلیٹ فارم کی قیادت نیشنل کونسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن ٹیکنالوجی (سی آئی ای ٹی) کے تعاون سے کیا ہے۔ 2017 میں شروع کیا گیا، دکشا ایک اوپن سورس پلیٹ فارم ہے جو پورے ہندوستان میں طلباء، اساتذہ اور منتظمین کو اعلی معیار، نصاب سے منسلک ڈیجیٹل تعلیمی مواد تک آسان رسائی فراہم کرتا ہے۔ اسے حسب ضرورت تیار کیا جا سکتا ہے اور مختلف ضروریات کے مطابق وفاقی طریقے سے کام کرتا ہے۔

دیکشا این سی ای آر ٹی، سی بی ایس ای، این آئی او ایس، اور ریاستی / یوٹی بورڈوں میں مکمل کے-12 ڈیجیٹل لرننگ کو ممکن بناتا ہے، جس میں بنیادی خواندگی اور عددی (ایف ایل این) سے لے کر سینئر سیکنڈری تعلیم تک کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ یہ ملک بھر میں سیکھنے والوں کو قابل رسائی معیاری، نصاب سے منسلک ڈیجیٹل مواد فراہم کر کے مساوات کو فروغ دیتا ہے۔ اس میں میڈیا سے بھرپور، انٹرایکٹو وسائل شامل ہیں، جن میں 2ڈی / 3ڈی اینیمیشنز، اے آر تجربات، سمیلیشنز، ورچوئل لیبز، اور سائن لینگویج ویڈیوز شامل ہیں، جو تصوراتی وضاحت کو بڑھانے اور سیکھنے کے متنوع انداز کو پورا کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اس کے تحت کیو آر کوڈ سے مزین توانمند نصابی کتابوں کے ذریعے قومی تعلیمی تحقیق وتربیت کونسل (این سی ای آر ٹی) کی مطبوعہ کتابوں کو ویڈیوز، انٹرایکٹیو مواد اور اساتذہ کی رہنما ہدایات کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے، جس سے کلاس روم میں مطالعہ مزید مؤثر بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، معذور سیکھنے والوں کے لیے بھی جامع سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جیسے ڈیجیٹل قابلِ رسائی معلوماتی نظام کا فارمیٹ، متن کو آڈیو میں تبدیل کرنے کی سہولت، اور بھارتی اشارتی زبان میں ویڈیوز۔

دیکشا پلیٹ فارم غیر محدود مشقی سوالات، مفصل جوابات، موافقانہ جائزہ اور اہلیت پر مبنی سوالات کے ذخیرے کے ذریعے انفرادی اور شخصی نوعیت کے سیکھنے کو مضبوط بناتا ہے۔ اس کے ذریعے طلبہ کی تعلیمی پیش رفت میں موجود کمزوریوں اور خلا کی نشاندہی ممکن ہوتی ہے اور بروقت اصلاحی رہنمائی فراہم کی جا سکتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم نِشٹھا پروگرام اور ریاستوں کے خصوصی اساتذہ کے پیشہ ورانہ ترقیاتی ماڈیولز کے ذریعے اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور ترقی کی بھی معاونت کرتا ہے۔ اس کے تحت اساتذہ کو خود رفتار اور تصدیق

شدہ تربیتی پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں، جن کی مدد سے پورے ملک میں اساتذہ کی مہارت اور صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ مواد کی تیاری، ترتیب، استعمال اور تجزیے کو یکجا کرنے والا یہ جامع ڈیجیٹل تعلیمی نظام شمولیت اور اعداد و شمار پر مبنی اور خوشگوار سیکھنے کے ماحول کو فروغ دیتا ہے، جو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مقاصد کے عین مطابق ہے۔

آل انڈیا ریڈیو کے ذریعے تعلیم: مکت ودیاوانی اور شکشاوانی

پی ایم ای ودیا پہل کے تحت، مکتا ودیاوانی، جو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (این آئی او ایس) کے زیر انتظام ہے، ہندوستان کا ایک اہم تعلیمی ویب ریڈیو ہے، جو سیکنڈری ، سینئر سیکنڈری اور ووکیشنل اسٹریمز میں سیکھنے والوں کے لیے براہ راست، انٹرایکٹو آڈیو اسٹریمنگ فراہم کرتا ہے۔ پانچ سال سے زیادہ موثر خدمات کا جشن مناتے ہوئے، یہ تعلیمی مضامین پر براہ راست ذاتی رابطہ پروگراموں (پی سی پیز) کے ذریعے دوطرفہ مواصلات کی سہولت فراہم کرتا ہے، ویب اسٹریمنگ کے ذریعے نشر ہوتا ہے اور ریڈیو واہنی (ایف ایم 91.2 میگاہرٹز)[6] پر دوبارہ نشر ہوتا ہے تاکہ غیر ڈیجیٹل سامعین تک رسائی کو بڑھایا جاسکے۔ تمام سیشن این آئی او ایس پلیٹ فارم پر 24 گھنٹے آرکائیو کیے جاتے ہیں ، یوٹیوب اور فیس بک کے ذریعے اضافی تشہیر کے ساتھ، اوپن اسکول کے سیکھنے والوں کے لیے کسی بھی وقت، کہیں بھی رسائی کو یقینی بناتے ہیں۔ اس کی تکمیل کرتے ہوئے، سی بی ایس ای کا شکشاوانی پوڈکاسٹ کلاس 9-12[7] کے لیے 400 سے زیادہ نصاب سے منسلک آڈیو ماڈیول پیش کرتا ہے، جس میں این سی ای آر ٹی کے موضوعات کو ایک جامع، دلکش شکل میں شامل کیا گیا ہے، جو گوگل پلے پر شکشاوانی موبائل ایپ کے ذریعے مفت قابل رسائی ہے۔

ڈیجیٹل اور نشریاتی میڈیا کی تکمیل کرتے ہوئے، دوردرشن (ڈی ڈی) اور آل انڈیا ریڈیو (اے آئی آر)[8] پی ایم ای ودیا کے تحت ملک گیر تعلیمی پروگرامنگ فراہم کرتے ہیں، پرائمری سے سینئر سیکنڈری سطحوں کے لیے نصاب پر مبنی ورچوئل کلاسز نشر کرتے ہیں، بورڈ امتحان کی تیاری (بشمول ماڈل سوالیہ پیپرز) جے ای ای / این ای ای ٹی داخلہ رہنمائی ، اور داستان گوئی اور کوئز جیسے افزودہ مواد۔ زیادہ سے زیادہ رسائی کے لیے صبح اور دوپہر کے اوقات میں شیڈول کیے گئے، یہ پروگرام ٹی وی، ریڈیو اور یوٹیوب کا سہارا لیتے ہیں تاکہ انٹرنیٹ پر انحصار کے بغیر دور دراز اور غیر محفوظ علاقوں میں سیکھنے والوں کی مدد کی جاسکے۔

عالمگیر ڈیزائن، ابتدائی شمولیت: سی ڈبلیو ایس این کے لئے ڈیجیٹل تعلیم

پی ایم ای ودیا پہل کے تحت، دیکشا پلیٹ فارم اور این آئی او ایس سسٹم پر موزوں وسائل کے ذریعے خصوصی ضرورتوں والے بچوں کے لیے جامع ڈیجیٹل تعلیم (سی ڈبلیو ایس این) کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ڈیجیٹل طور پر قابل رسائی انفارمیشن سسٹم (ڈی اے آئی ایس وائی) فارمیٹ میں آڈیو بکس اور ایک انڈین سائن لینگویج (آئی ایس ایل) ڈکشنری [9] آسانی سے دستیاب ہیں، جو بصارت اور سماعت سے محروم طلباء کو آزادانہ طور پر نصاب سے منسلک مواد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل بناتی ہیں۔

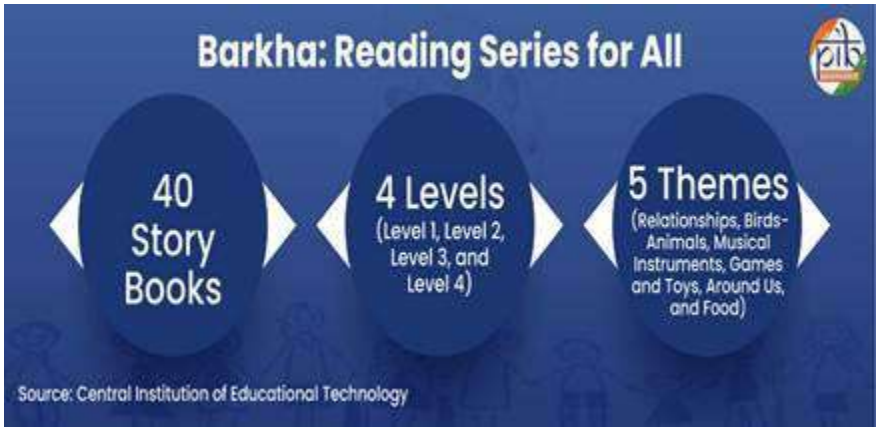

این آئی او ایس نے 7 ثانوی سطح کے مضامین اور یو گا[10] کا احاطہ کرتے ہوئے 270 سے زیادہ آئی ایس ایل ویڈیوز تیار کیے ہیں، جو یوٹیوب پر ہوسٹ کیے گئے ہیں اور ڈی وی ڈی کے ذریعے تقسیم کیے گئے ہیں۔ مزید بر آں، این سی ای آر ٹی نے نصابی کتابوں کو ٹیکسٹ ٹو اسپیچ (ٹی ٹی ایس) ٹولز کے ساتھ مطابقت رکھنے والی ڈیجیٹل ای بکس (یو این آئی سی او ڈی ای) میں تبدیل کیا ہے اور شدید معذوری والے طلباء کے لیے گھر پر مبنی تعلیم کے لیے ٹچائل میپس اور کم لاگت والے ای لرننگ ماڈیولز تیار کیے ہیں۔

ابتدائی سطح پر شمولیت کو فروغ دینے کی ایک اہم پہل کے طور پر "برکھا: سب کے لیے مطالعہ کا سلسلہ" کو محکمۂ اسکولی تعلیم و خواندگی نے تیار کیا ہے۔ یہ اقدام یونیورسل ڈیزائن فار لرننگ کے تصور کو پیش کرتا ہے۔ اس کے تحت 40 کثیر لسانی کہانیوں کا کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو مطبوعہ اور ڈیجیٹل دونوں صورتوں میں دستیاب ہیں۔ ان کتابچوں میں لمس پر مبنی تصاویر، زیادہ واضح خاکے، قابلِ رسائی رسم الخط اور بھارتی اشارتی زبان کے ساتھ بولی جانے والی زبان میں آڈیو-ویڈیو تعارف شامل کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے مختلف اقسام کے سیکھنے والوں خصوصاً بصارت، ذہنی یا جسمانی معذوری رکھنے والے بچوں میں بنیادی خواندگی کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کا ڈیجیٹل ورژن قومی تعلیمی تحقیق و تربیت کونسل (این سی ای آر ٹی) کی ویب سائٹ اور ای-پاٹھ شالہ پلیٹ فارم پر دستیاب ہے۔ اس کے ذریعے طلبہ کسی بھی ڈیوائس پر انفرادی اور اپنی رفتار کے مطابق مطالعہ کر سکتے ہیں، جس سے سیکھنے میں رازداری، خود انحصاری اور دلچسپی کو فروغ ملتا ہے۔ ابتدائی سطح ہی سے بھارتی اشارتی زبان کو باقاعدہ رابطے کے ذریعہ کے طور پر شامل کر کے یہ پہل نہ صرف خصوصی ضروریات والے بچوں کی تعلیم میں مدد فراہم کرتی ہے بلکہ تمام بچوں میں شمولیت پر مبنی رویّوں کے بارے میں حساسیت بھی پیدا کرتی ہے۔ اس طرح برکھا مطالعہ سلسلہ تمام تعلیمی سطحوں پر قابلِ رسائی نصابی کتب اور تعلیمی مواد کی تیاری کے لیے ایک مؤثر اور قابلِ توسیع نمونے کے طور پر سامنے آتا ہے۔

نتیجہ

پی ایم ای ودیا کووڈ-19 وبا کے دوران ایک ہنگامی ردعمل سے ایک مضبوط، قابل توسیع اور جامع ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے میں تبدیل ہوا ہے جو این ای پی 2020 کے تغیراتی وژن کی علامت ہے۔ یہ شہری اور دیہی ہندوستان میں اسکول جانے والے 24.8 کروڑ سے زیادہ بچوں، اساتذہ، بالغ سیکھنے والوں اور مسابقتی امتحان کے خواہشمند افراد کے لیے اعلیٰ معیار، نصاب سے منسلک اور کثیر لسانی سیکھنے کے وسائل تک کثیر ماڈل رسائی-آن لائن، آن ایئر اور آف لائن-کو یقینی بناتا ہے۔ پی ایم ای ودیا نے بنیادی خواندگی، اساتذہ کو بااختیار بنانے اور زندگی بھر سیکھنے کو آگے بڑھاتے ہوئے ڈیجیٹل فرق کو مؤثر طریقے سے ختم کیا ہے۔

ہندوستان جیسے جیسے وکست بھارت@2047 کی طرف آگے بڑھ رہا ہے، پی ایم ای ودیا ٹیکنالوجی میں اہل، مساوی اور موافقت پذیر تعلیمی نظام کے لیے ایک عالمی معیار کے طور پر ابھر رہا ہے۔ شمولیت اور آخری میل تک رابطے کو ترجیح دے کر، یہ ہر سیکھنے والے کو مقام، زبان یا صلاحیت سے قطع نظر، اپنی مکمل صلاحیت کا ادراک کرنے کے لیے بااختیار بناتا ہے۔ پائیدار سرمایہ کاری، اسٹیک ہولڈرز کا تعاون اور مسلسل اختراع اس بات کو یقینی بنائے گی کہ پی ایم ای ودیا نہ صرف ہندوستان کے عالمگیر، خوشگوار اور مستقبل کے لیے تیار تعلیم کے سفر کو برقرار رکھے بلکہ اسے تیز کرے۔

شمولیت اور آخری فرد تک رسائی کو ترجیح دیتے ہوئے یہ اقدام مقام، زبان یا صلاحیت کی پروا کیے بغیر ہر سیکھنے والے کو اپنی مکمل صلاحیت کا ادراک کرنے کے لیے بااختیار بناتا ہے۔ مسلسل سرمایہ کاری، مختلف متعلقہ فریقوں کے باہمی تعاون اور مستقل جدّت کے ذریعے یہ یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ پی ایم ای-ودیا نہ صرف بھارت کے تعلیمی سفر کو آگے بڑھاتا رہے بلکہ ہمہ گیر، خوشگوار اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم کی سمت میں اس رفتار کو مزید تیز کرے۔

حوالہ جات

Press Information Bureau:
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2097864
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1900797
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1997882

PM e-Vidya:

https://pmevidya.education.gov.in/radio.html
https://pmevidya.education.gov.in/cwsn.html
https://pmevidya.education.gov.in/swayam-portal.html
Central Institute of Educational Training:
https://ciet.ncert.gov.in/barkhaa
https://ciet.ncert.gov.in/initiative/nistha
SWAYAM:

https://swayam.gov.in/
SWAYAM Prabha:
https://www.swayamprabha.gov.in/about/competitive
https://www.swayamprabha.gov.in/about
Ministry of Education:

- https://www.nios.ac.in/departmentsunits/media-unittelecast/mukta-vidya-vani-and-community-radio.aspx
- https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s3kv04a78efe4184c43df899cc8ec2e7bd/uploads/2024/08/2024081655-1.pdf
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/1714/AU210.pdf?source=pqals#:~:text=ANNPURNA%20DEVI),teacher%20educators%20across%20the%20country.
- https://diksha.gov.in/
- https://www.onos.gov.in/
- https://dsel.education.gov.in/en/nep-overview

Click here for pdf file.

****